امام ہمام، علامۂ عصر، مفسّر و محدّث عظیم، مؤرخ یگانہ، امام الحفاظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطیؒ کی مشہور زمانہ تاریخ

تاریخ الخلفاء

ایک بصیرت افروز محققانہ مقدمہ کے ساتھ

جو عہدِ بنی امیہ اور بنی عباس کی علمی و فکری تاریخ پر مشتمل ہے

از: ادیب شہیر

حضرت شمس بریلوی

مصنف اورنگ زیب خطوط کے آئینے میں اور مترجم غنیۃ الطالبین

پروگریسو بکس

آدم جی ادبی انعام یافتہ ترجمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تلک الایام نداولہا بین الناس

امام ہمام علامہ عصر مفسر و محدث عظیم مورخ یگانہ امام الحفاظ جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر سیوطی کی مشہور زمانہ تاریخ

تاریخ الخلفاء

(الکامل)

(جو خلافت راشدہ عہد بنی امیہ اور بنی عباس کی ایک مستند اور جامع تاریخ ہے) کا اردو ترجمہ

ایک بصیرت افروز محققانہ مقدمہ کے ساتھ

جو عہد بنی امیہ اور بنی عباس کی علمی و فکری تاریخ پر مشتمل ہے

از: ادیب شہیر

حضرت شمس بریلوی علیہ الرحمہ

مصنف اورنگ زیب خطوط کے آئینے میں اور مترجم غنیۃ الطالبین

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاریخ الخلفاء

تصنیف — حضرت علامہ جلال الدین سیوطیؒ

مترجم — ادیب شہیر حضرت شمس بریلویؒ

باراول — اکتوبر 1997ء

باردوم — ستمبر 2012ء

ناشر — چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول

پرنٹرز — آصف صدیق پرنٹرز لاہور

تعداد — 1100/-

قیمت — روپے

اسی سال مغربی ممالک پر یحیی کے بھائی حسین نے جس نے مہدویت کا دعوی کیا تھا اپنا اقتدار قائم کر لیا اور اب اس نے ریاست کے ساتھ ساتھ خلافت کا بھی دعوی کیا چونکہ لوگوں کے ساتھ اس کی روش عدل و احسان کی تھی (وہ ہر ایک کے ساتھ لطف و کرم سے پیش آتا تھا) اس لئے دور دراز کے لوگ بھی اس کا دم بھرنے لگے اور اس کے پاس جمع ہونے لگے ' اور تمام ممالک عربیہ پر اس کا اقتدار بہت جلد قائم ہو گیا اور اس کی مملکت کے حدود وسیع ہو گئے' اس نے ایک شہر بھی بسایا اور اس کا نام "مہدیہ" رکھا' اس کے بڑھتے ہوئے اقتدار کے سامنے خود کو بے بس پا کر حاکم افریقہ زیادہ اللہ بن اغلب افریقہ چھوڑ کر بھاگ کھڑا ہوا اور مصر پہنچا' اور مصر سے عراق چلا گیا' اس طرح ممالک اسلامیہ پر بنی عباس کی حکومت کی مدت ایکسو ساٹھ برس سے کچھ زائد رہی اور اسی تاریخ سے بنی عباس کی سلطنت کے زوال کا آغاز ہوا۔

ذہبی کہتے ہیں کہ مقتدر کے دور میں اس کی کم سنی کے باعث نظام سلطنت میں زبردست خلل واقع ہوا ہے ۳۰۰ھ میں سرزمین دینور میں ایک پہاڑی زمین کے اندر دھنس گئی اور پھر اس کے نیچے سے اس قدر پانی ابل کر باہر آیا کہ کئی گاؤں ڈوب گئے ۔ اسی سال ایک عجیب و غریب واقعہ یہ پیش آیا کہ ایک خچر سے بچھڑا (گائے کا نر بچہ) پیدا ہوا ۔ اللہ تعالی ہر چیز پر قادر ہے۔